عورت کا بچے کو گھٹی دینا

دار الافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

کیا عورت نومولود بچے کو گھٹی دے سکتی ہے ؟

جواب

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِکِ الْوَھَّابِ اَللّٰھُمَّ ھِدَایَۃَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

نیک اور متبرک لوگوں سے گھٹی دلانی چاہیے خواہ وہ عورت ہی ہو۔

بخاری شریف میں حضرت انس رضی اللہ تعالی عنہ کا فرمان ہے : "غدوت إلى رسول الله صلى الله عليه وسلم بعبد الله بن أبي طلحة ليحنكه" ترجمہ : میں صبح کے وقت اللہ تعالی کے رسول صلی اللہ تعالی علیہ وآلہ وسلم کی بارگاہ میں عبداللہ بن ابی طلحہ کو لے کر حاضر ہوا تاکہ آپ صلی اللہ تعالی علیہ وآلہ وسلم ان کو گھٹی دیں۔ (صحیح البخاری، کتاب الزکاۃ، حدیث نمبر: 1502، ج02، ص130، دار طوق النجاۃ)

اس کے تحت علامہ بدرالدین عینی علیہ الرحمۃ اس سے حاصل ہونے والے فوائد شمار کرتے ہوئے تحریر فرماتے ہیں : "وفيه: قصد أهل الفضل والصلاح لتحنيك المولود لأجل البركة." ترجمہ : اور اس حدیث پاک میں برکت کے لیے صاحب فضیلت اور نیک شخصیت کے پاس بچے کو گھٹی دلانے کے لیے لے کر جانے کا ذکر ہے۔ (عمدۃ القاری شرح صحیح البخاری، ج09، ص107، دار احیاء التراث العربی، بیروت)

امام نووی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ فرماتے ہیں : "یستحب ان یکون المحنک من الصالحین وممن یتبرک به رجلا کان او امراۃ" ترجمہ : مستحب ہے کہ گھٹی دینے والا نیک اور متبرک لوگوں میں سے ہو، خواہ مرد ہو یا عورت۔ (شرح النووی علی مسلم، جلد14، صفحہ123، دار احیاء التراث العربی، بیروت)

وَاللّٰہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب : مولانا محمد انس رضا عطاری مدنی

فتوی نمبر : WAT-4365

تاریخ اجراء : 02 جمادی الاولیٰ 1447ھ / 25 اکتوبر 2025ء

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)
www.fatwaqa.com
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net